حکیم مومن خاں مومنؔ

(1852 – 1800)

حکیم مومن خاں نام، مومنؔ تخلص تھا۔ دلّی میں پیدا ہوئے۔ اُن کا خاندانی پیشہ طبابت تھا لیکن انھیں طِب کے علاوہ دوسرے بہت سے علوم اور فنون مثلاً منطق، ہیئت، نُجوم اور ریاضی میں بھی مہارت حاصل تھی۔ مومنؔ اپنے زمانے کے نہایت ذی علم اور ذہین لوگوں میں شمار ہوتے تھے۔ اُنھیں فارسی زبان پر بھی قدرت حاصل تھی۔ اُن کا فارسی کلام اعلیٰ درجے کا ہے۔ مومنؔ کا نسبتاً کم عمر میں اپنے مکان کے کوٹھے سے گِر کر انتقال ہوا۔

مومنؔ کی شاعری پُر اثر مگر محدود انداز کی ہے۔ ان کے اکثر اشعار مشکل ہوتے ہیں کیونکہ وہ اشاروں سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ عاشق اور معشوق کے درمیان جو مختلف طرح کی باتیں ہوتی ہیں، ان کے عاشقانہ بیان کو ''معاملہ بندی'' کہتے ہیں۔ معاملہ بندی مومنؔ کا خاص میدان ہے۔ ان کا کمال یہ ہے کہ پیچیدہ اور آسانی سے سمجھ میں نہ آنے والے طرز کے باوجود، انھوں نے معاملہ بندی کو بڑی خوبی سے نبھایا ہے۔ مومنؔ کے کلام میں ''مکرِ شاعرانہ'' کی اچّھی مثالیں ملتی ہیں۔ انھوں نے تخلص کے استعمال سے اپنے مقطعوں میں بھی خاص معنویت پیدا کی ہے۔

© NCERT not to be republished

غزل

غیروں پہ کُھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا میری طرف بھی غمزۂ غمّاز دیکھنا
اُڑتے ہی رنگِ رُخ مرا نظروں سے تھا نہاں اس مُرغ پَر شکستہ کی پرواز دیکھنا
دُشنامِ یار طبعِ حزیں پر گراں نہیں اے ہم نفس نزاکتِ آواز دیکھنا
دیکھ اپنا حالِ زار منجّم ہوا رقیب تھا سازگار، طالعِ ناساز دیکھنا
کُشتہ ہوں اس کی چشمِ فسوں گر کا اے مسیح کرنا سمجھ کے دعوئ اعجاز دیکھنا

ترکِ صنم بھی کم نہیں سوزِ جحیم سے
مومنؔ غمِ مآل کا آغاز دیکھنا

مومن خاں مومنؔ

سوالوں کے جواب لکھیے

1. شاعر کو کس راز کے کُھل جانے کا خوف ہے؟
2. رنگِ رُخ اُڑنے کا اشارہ کس طرف ہے اور شاعر پَر شکستہ کس کو کہہ رہا ہے؟
3. 'طبعِ حزیں پر دُشنامِ یار' گراں کیوں نہیں ہے؟
4. غزل کے کس شعر میں تلمیح کا استعمال ہوا ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

© NCERT not to be republished